بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دی اے وسرے سوی الفضل

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

روزنامہ

خاص نمبر ۲۷

قادیان

الفضل

یوم دوشنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپیہ — ماہوار ۱/۲ ۱ روپیہ

جلد ۳۵	۲۰ ماہ ظہور ۱۳۲۶ ش	۳ شوال ۱۳۶۶ھ	۲۰ اگست ۱۹۴۷ء	نمبر ۱۹۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۵ بجے شام کی اطلاع منظر ہے کہ حضور کے پاؤں میں درد نقرس کا دورہ شروع ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت شدید قبض کی وجہ سے ناساز ہے۔ نیز کمر میں درد بھی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تعلیم القرآن کلاس کے نمائندگان کو ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔ اور لمبی دعا فرمائی۔

رات کو دعا کے لئے جگانے والے

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو قرآن سے یا الہام کے ذریعہ معلوم ہو گیا تھا۔ کہ آپ کی زندگی کی وہ عظیم الشان گھڑی قریب آگئی ہے۔ جبکہ آپکو پکڑ کر مجرموں کی طرح صلیب پر لٹکا جائے گا۔ جب تک اللہ تعالےٰ کی مرضی تھی۔ آپ اس دن سے پرے رہے۔ مگر جب وقت آ پہنچا۔ تو آپ ایک رات جب آپ اپنے حواریوں کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں تشریف لائے تو اپنے شاگردوں کو ایک جگہ بٹھا کر آپ کچھ دور جا کر دعا میں مصروف ہو گئے چنانچہ متی کی انجیل باب ۲۶ میں دعا کے واقعہ کو اس طرح بیان کیا گیا ہے

"اس وقت یسوع ان کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا۔ اور اپنے شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ میں وہاں جا کر دعا کروں۔ اور پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور بے قرار ہونے لگا۔ اس نے ان سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ پھر ذرا آگے بڑھا۔ اور موہنہ کے بل گر کر یوں دعا کی۔ کہ اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔ پھر شاگردوں کے پاس آ کر ان کو سوتے پایا اور پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے۔ جاگو اور دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔ پھر دوبارہ اس نے جا کر یوں دعا کی کہ اے میرے باپ اگر یہ میرے پئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو۔ اور آ کر انہیں پھر سوتے پایا۔ کیونکہ ان کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور ان کو چھوڑ کر پھر چلا گیا۔ اور پھر وہی بات کہہ کر تیسری بار دعا کی۔ تب شاگردوں کے پاس آ کر ان سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔

. . . . "

اس دعا کے متعلق عیسائیوں کا عام یہی اعتقاد ہے۔ کہ قبول نہیں ہوئی۔ اگرچہ ہمارا یقین ہے کہ یہ دعا ضرور قبول ہوئی۔ کیونکہ نبیوں کی اضطراری وقت کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے

شیطان کی آخری جنگ...... مسیح موعود کی دعائیں اس کو ہلاک کر دیں گی۔

فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"میں دیکھتا ہوں کہ یہ زمانہ اس قسم کا آگیا ہے۔ کہ انصاف اور دیانت سے کام نہیں لیا جاتا۔ اور بہت ہی تھوڑے لوگ ہیں جن کے واسطے دلائل مفید ہو سکتے ہیں۔ ورنہ دلائل کی پرواہی نہیں کی جاتی۔ اور قلم کام نہیں دیتا۔ ہم ایک کتاب یا رسالہ لکھتے ہیں۔ مخالف اس کے جواب میں لکھنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخری فتح ہوگی۔ اور انبیاء علیہم السلام کا یہی طرز رہا ہے۔ کہ جب دلائل اور حجج کام نہیں دیتے۔ تو انکا آخری حربہ دعا ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا واستفتحوا وخاب کل جبار عنید یعنی جب ایسا وقت آ جاتا ہے کہ انبیاء ورسل کی بات لوگ نہیں مانتے۔ تو پھر دعا کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ان کے مخالف متکبر و سرکش آخر نامراد اور ناکام ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی مسیح موعود کے متعلق جو یہ آیا ہے۔ ونفخ فی الصور فجمعناهم جمعا۔ اس سے بھی مسیح موعود کی دعاؤں کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ نزول از آسمان کے بھی معنے ہیں۔ کہ جب کوئی امر آسمان سے پیدا ہوتا ہے۔ تو کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور اسے رد نہیں کر سکتا۔ آخری زمانہ میں شیطان کی ذریت بہت جمع ہو جائیگی۔ کیونکہ وہ شیطان کا آخری جنگ ہے۔ مگر مسیح موعود کی دعائیں اسکو ہلاک کر دیں گی"

(الحکم ۲۴ فروری ۱۹۰۲ء)

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ دفتر الفضل قادیان سے شائع ہوا

ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس درج کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کی دعائیں کیا اثر رکھتی ہیں۔ حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

پانچویں۔ قوت اقبال علی اللہ ہے۔ جو امام الزمان کے لئے ضروری ہے۔ اور اقبال علی اللہ سے مراد یہ ہے۔ کہ وہ لوگ مصیبتوں اور ابتلاؤں کے وقت اور نیز اس وقت کہ جب سخت دشمن سے مقابلہ آپڑے اور کسی نشان کا مطالبہ ہو۔ اور یا کسی فتح کی ضرورت ہو۔ اور یا کسی کی ہمدردی واجبات سے ہو خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔ اور پھر ایسے جھکتے ہیں۔ کہ ان کے صدق اور اخلاص اور محبت اور وفا اور عزم لاینفک سے بھری ہوئی دعاؤں سے ملاء اعلیٰ میں ایک شور پڑ جاتا ہے۔ اور ان کی محویت کے تضرعات سے آسمانوں میں ایک دردناک غلغلہ پیدا ہوکر ملائکہ میں اضطراب ڈالتا ہے۔ پھر جس طرح شدت کی گرمی کی انتہا کے بعد برسات کی ابتدا میں آسمان پر بادل نمودار ہونے شروع ہوجاتے ہیں اسی طرح ان کے اقبال علی اللہ کی عادت یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سخت توجہ کی گرمی آسمان پر کچھ بنانا شروع کر دیتی ہے۔ اور تقدیریں بدلتی ہیں۔ اور الٰہی ارادے اور رنگ پکڑتے ہیں۔ یہاں تک کہ قضا و قدر کی ٹھنڈی ہوائیں چلنی شروع ہوجاتی ہیں۔ اور جس طرح تپ کا مادہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر مسہل کی دوا بھی خدا تعالیٰ کے حکم سے ہی اس مادہ کو باہر نکالتی ہے۔ ایسا ہی مردان خدا کے اقبال

علی اللہ کی ... ہوتی ہے

آن دعائے شیخ نے چوں ہر دعاست
فانی است و دست او دست خدا است

تین چار دن ہوئے کہ رات کو ایک اور دو بجے کے درمیان کا عمل تھا۔ کہ دروازہ پر زور سے کھڑ کھڑاہٹ ہونے کی وجہ سے آنکھ کھل گئی غفلت کے مارے سوئے پڑے تھے۔ جاگے تو سنا کہ کوئی جیسے کہہ رہا ہے۔ جاگو۔ جاگو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے۔ ہم نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔ تو ایک دوست کو دروازہ پر کھڑے پایا۔ جس نے یہ پیغام دیا۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خطرہ ہے۔ اور سب لوگ جاگیں اور دعاؤں میں مصروف ہوجائیں۔ پھر ایک ہمسایہ کی آواز آئی جسے بھی یہی پیغام دیا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وہ حالت آنکھوں کے سامنے آگئی۔ وہی اضطرار وہی حواریوں کو آ آکر بیدار کرنا۔ اور تاکید کہ اٹھو اٹھو دعائیں مانگو دعائیں مانگو۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہر زمانے میں ایک طرح کے اخلاق روحانی واردات کا اظہار کرتے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے یہ فخر ہم کو بھی بخشا ہے۔ کہ ہمیں ایک ایسا امام دیا۔ جو دعاؤں کے لئے ہم کو راتوں کو کسی طرح بیدار کر رہا ہے۔ جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے حواریوں کو اس عظیم الشان وقت کو بیدار کرتے تھے۔ کتنی خوش نصیبی ہے ہماری اور کتنا بدنصیب ہے وہ جو پھر بھی بیدار نہ ہو۔ فتدبر

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

انسان طبعاً اس کام کی طرف جھکتا ہے۔ جو اس کی نظر میں آسان نظر آتا ہے اور جو اس کے خیال میں فوری فوائد کا حامل ہوتا ہے۔ اگرچہ مومن کی تربیت عامۃ الناس سے الگ ایسی ہوتی ہے۔ کہ وہ صراط مستقیم کی طرف شناخت کر لیتا ہے۔ کہ خواہ اس راستہ میں مصائب نظر آتے ہوں۔ وہ ان پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن یہ طبعی رجحان جس کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے۔ بعض اوقات مومنوں کو بھی اس رو میں بہا لیجانے کی کوشش کرتا ہے۔

یہی وجہ تھی۔ کہ جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ بدر کے موقعہ پر مدینہ سے نکل رہے تھے۔ تو چونکہ بعض مصالحہ کی بناء پر حقیقت حال سے تمام مومنوں کو آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ بہتوں کو یہی خیال ہوا۔ کہ شاید آپ مکہ کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرنے کے لئے جا رہے ہیں یہ خیال اس وجہ سے ان کے دل میں ابھر آیا تھا۔ کہ قافلہ پر حملہ کرنا آسان تھا۔

لیکن اللہ اور اس کے پاک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں جو کام تھا وہ گو بظاہر نہایت کٹھن تھا۔ مگر نتائج کے لحاظ سے اسلام کے حق میں نہایت مفید ثابت ہونے والا تھا اسی طرح وہی کام جو ان کی نظر میں نہایت مشکل اور کٹھن معلوم ہوتا تھا۔ لیکن اسلام کے لئے بہتر تھا آخر ان کے لئے آسان کر دیا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادہ ملائکہ کی مدد سے مسلمان کامیاب ہوگئے۔

آج اسلام کی تبلیغ کے لئے اللہ تعالیٰ نے اور ہی سامان کر دیئے ہیں۔ اور مسیح موعود علیہ السلام کا کام جیسا کہ حدیث یضع الحرب سے ثابت ہے۔ جنگ کو دنیا سے مٹانا اور

اسلام کا پیغام امن جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ تمام دنیا کو سنانا ہے اور اسی کام کو سرانجام دینے کے لئے جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑی ہوئی ہے۔ آج بھی انسان کی طبعی کمزوریاں ہمارے راستہ میں کھڑا ہونا چاہتی ہیں۔ اور ایک کام جو طبعاً ہمیں دلپسند ہے۔ اور آسان نظر آتا ہے۔ ہم اپنے آپ کو اس کی طرف جھکا ہوا پاتے ہیں

لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کا امام حق جانتے ہیں۔ کہ نتیجۃً وہی بات اس عظیم الشان کام کے لئے زیادہ مفید ہے! جو اس نے فیصلہ کر دیا ہے۔ ہماری طبیعتیں کچھ پریشان سی ہیں۔ لیکن ہمیں سوچنا چاہیئے۔ کہ یہ کام ہمارا ذاتی کام نہیں ہے۔ جس کے لئے ہم کھڑے کئے گئے ہیں۔ یہ کام اسی کا کام ہے جس نے یہ فیصلہ ہمارے لئے کیا ہے۔ ہمیں تو وہ کام کرنا ہے۔ یہ نہیں دیکھنا کہ اللہ تعالیٰ اپنا وہ کام ہم سے کس طرح کرانا چاہتا ہے جب اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے۔ تو اسی طرح ہماری فتح ہے۔ ورنہ وہ یہ فیصلہ نہ فرماتا۔

ہم ملکوں کی تسخیر کے لئے نہیں کھڑے ہوئے۔ اس لئے یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کہ ہم کس ملک میں ہیں۔ جہاں بھی ہمارا مولا کریم ہمیں رکھنا چاہتا ہے ہمیں تو اپنا کام کرنا ہے۔ اور چونکہ یہی اس کی مرضی ہے۔ تو یقیناً وہ ہم کو ضائع نہیں ہونے دے گا اور ضرور ہماری نصرت کو آئیگا اور ایسے سامان کر دے گا۔ کہ ہم اپنا کام آرام اور امن سے کر سکیں گے زیادہ تفصیل کی چنداں ضرورت نہیں مومن کی فراست ہی ایسی ہوتی ہے۔ کہ جب اس کے خدا کا حکم ہو تو وہ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم کہہ کر سر جھکا دیتا ہے۔ اور بلا چون و چرا کام میں مصروف ہوجاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت اس کے ساتھ ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے۔ اور یہی ...

یہ سلسلہ زور سے بڑھیگا اور پھولیگا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہوجاویگا

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے۔ کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا۔ اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا۔ .... یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا۔ اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہوجاویگا بہت سی روکیں پیدا ہوں گی۔ اور ابتلا آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا۔ اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔" (حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند قابل غور الہامات

۱۶۲

مرتبہ خورشید احمد

(۱) "ایک ہو نکا دینے والی خبر" - تذکرہ صفحہ ۵۵۱ اس کے قریب کی تاریخوں کے الہامات: "آریوں کا بادشاہ" "انی مع الروح معك ومع اهلك" ترجمہ میں مع جبریل کے تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں

(۲) "خدا کی طرف سے سب پر اداسی چھا گئی" (صفحہ ۵۲۴) اس کے قریب کی تاریخ کا الہام "انی مھین من اراد اھانتك"

(۳) "افسوسناک خبر آئی ہے" (صفحہ ۶۴۴) اس کے ساتھ ہی الہام ہے "انی مع الرسول اقوم"۔

(۴) "ہے تو بھاری مگر خدائی امتحان کو قبول کر" (صفحہ ۶۴۷) اس سے پہلے یہ الہام درج ہے "خوش آمدی نیک آمدی"

(۵) "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پناہ گزین ہوئے قلعہ ہند میں" (صفحہ ۶۶۴) اس الہام کے قریب کی تاریخوں میں ہی یہ مبشر الہامات ہوئے:-
"بلاء" "وانواد" "بستر عیش" "بعنوش باش کہ عاقبت نکو خواہد بود" "فبشری للمؤمنین" "الٰہی میرے سلسلے کو ترقی ہو اور تیری نصرت اور تائید اس کے شامل حال ہو" "ہماری فتح" "ہمارا غلبہ" "ظفر من اللہ و فتح مبین" "ظفرٌ وفتحٌ من اللہ" صفحہ ۶۶۶، ۶۶۷ -

(۶) "- - - - ڈاکٹر عبد اللہ سامنے نظر آئے - جب قریب پہنچے تو مسکرا کر مجھے کہنے لگے کہ تار آئی ہے کہ دو پل ٹوٹ گئے - میں نے دریافت کیا کون کونسا پل اور کس کس مقام کا پل ٹوٹا ہے - انہوں نے جواب دیا کہ یہ تو معلوم نہیں مگر یہ معلوم ہے کہ وہ دو پل جو ٹوٹے ہیں وہ پنجاب کے پل ہیں - پھر اس کے بعد الہام ہوا "العید الاخر تنال منه فتحا عظیما" ایک اور عید ہے جس میں تو بڑی فتح پائے گا - صفحہ ۶۲۲

(۷) "ایک عرصہ ہوا میں نے خواب دیکھا کہ گویا میر ناصر نواب ایک دیوار بنا رہے ہیں - جو فصیل شہر ہے میں نے اس کو جو دیکھا تو خوف آیا - کیونکہ وہ قد آدم بنی ہوئی تھی - خوف یہ ہوا کہ اس پر آدمی چڑھ سکتا ہے - مگر جب دوسری طرف دیکھا - تو معلوم ہوا کہ قادیان بہت اونچی کی گئی ہے - اس لئے یہ دیوار دوسری طرف سے بہت اونچی ہے اور یہ دیوار گویا پختہ کی بنی ہوئی ہے اور فرش کی زمین بھی پختہ کی گئی ہے - اور غور سے جو دیکھا تو وہ دیوار ہمارے گھروں کے اردگرد ہے - اور ارادہ ہے کہ قادیان کے گرد بھی بنائی جاوے - شاید اللہ رحم کر کے ان بلاؤں میں تخفیف کر دے"۔
(تذکرہ صفحہ ۲۴۳)

نوٹ:- قادیان کے اردگرد موجودہ قد آدم فصیل حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی زیر نگرانی تیار ہوئی ہے۔

اس خواب سے دو دن قبل کا الہام ہے "انی احافظ کل من فی الدار" میں اس گھر کے تمام لوگوں کی حفاظت کروں گا۔ صفحہ ۲۴۰

(۸) دیکھا کہ "میں کسی راستہ پر چلا جاتا ہوں - گھر کے لوگ بھی ساتھ ہیں - ارادہ ہے کہ ایک مسجد میں جانا ہے جاتے جاتے ایک گھر میں جا داخل ہوئے ہیں - گویا وہ گھر ہی مسجد موعود ہے جس کی طرف ہم جا رہے ہیں - اندر جا کر دیکھا ہے کہ ایک عورت عمر ۸۰ سال سفید رنگ وہاں بیٹھی ہے اس کے کپڑے بھگوے رنگ کے ہیں"۔ تذکرہ صفحہ ۴۴۳
(بھگوا رنگ ہندوؤں کا مذہبی رنگ ہے - جو ہندوستان کے قومی جھنڈے میں بھی دکھایا گیا ہے)

(۹) "خواب میں دیکھا ہے کہ تھوڑے سے چنے بھنے ہوئے سفید ہیں ... گویا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی امر مکروہ چھوٹا یا بڑا درپیش ہے ..... اس کے بعد "ان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا" یہ زندگی کا چکر ہے جب تنگی آوے تو سمجھنا چاہیئے کہ اس کے بعد فراخی بھی آوے گی"۔ صفحہ ۵۲۲ اس کے چند دن بعد ہی الہام ہوا - "انی معك یا ابن رسول اللہ" ترجمہ اے رسول کے بیٹے میں تیرے ساتھ ہوں -

مندرجہ بالا الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں جہاں آنے والے حالات کی اطلاع دی گئی ہے - وہاں ساتھ ساتھ ہی تبشیر کے پہلو بھی موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالے کے فضل سے آنے والے حالات کا نتیجہ آخر اسلام اور احمدیت کے لئے مبارک ہی ہوگا - انشاء اللہ

پاکستان کی طرف سے اتحادی اقوام کا رکن بننے کی درخواست

لیک سکسیس ۱۹ اگست۔ پاکستان گورنمنٹ نے جمیعۃ اقوام متحدہ کا ممبر بننے کی درخواست دی تھی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سیکیورٹی کونسل نے اس درخواست کو منظور کر لینے کی سفارش کی ہے۔ اس موقع پر برطانوی نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اس درخواست پر غور کرنا کوئی پیچیدہ مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ایک سیدھا سادہ سوال ہے۔ البتہ یہ درست ہے۔ کہ اس قسم کی مثال اس سے پہلے موجود نہیں ہے۔ فرانس کے نمائندہ نے کہا۔ پاکستان ایک طرح سے تو پہلے ہی جمیعۃ اقوام متحدہ کا نمائندہ ہے۔ کیونکہ ہندوستان کی نمائندگی میں وہ بھی شامل تھا۔ ہندوستان کے نمائندہ نے کہا۔ ہندوستان چاہتا ہے۔ کہ اس درخواست کو جلد از جلد منظور کر لیا جائے۔ تاکہ پاکستان جی اجلاس میں فوراً شامل ہو سکے۔

انڈونیشیا میں ڈچ حملے جاری ہیں

جوگجا کارٹا ۱۹ اگست۔ انڈونیشین فوج کے مرکز سے جاری شدہ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ڈچ فوج جاوا کے ایک حصے کی طرف حملہ کر رہی ہے۔ ڈاکٹر فان مرک ڈچ گورنر نے حکومت ہالینڈ سے اجازت طلب کی ہے۔ کہ وہ انڈونیشیا کے پایہ تخت جوگجا کارٹا کی طرف پیشقدمی کر سکے اس پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں۔

ضروری خبریں

”پنجاب کی بدامنی کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن کارروائی کیجائیگی“

ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم کا مشترکہ بیان

لاہور ۱۹ اگست۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان اور مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان کل اکٹھے امرتسر تشریف لے گئے۔ اور وہاں انہوں نے فساد زدہ علاقوں کا معائنہ کیا۔ اور مقامی حکام اور لیڈروں کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا۔ معائنہ کے بعد دونوں وزرائے اعظم نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا۔ جس میں کہا۔ تین دن ہوئے۔ ملک میں دو نئی حکومتیں قائم ہو گئی ہیں۔ اس موقعہ پر سوائے پنجاب کے ہر جگہ خوشیاں منائی گئی ہیں۔ پنجاب میں برابر تباہی اور قتل و غارت کا سلسلہ جاری ہے۔ ہم نے سب سے پہلے اس صورت حالات پر غور کیا ہے اور یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس بدامنی کو روکنے کے لئے فوراً ہر ممکن کارروائی کی جائے۔ اس سلسلے میں مغربی اور مشرقی پنجاب کی حکومتیں ایک خاص پروگرام کے ماتحت مل کر کام کریں گی۔ اور مرکزی حکومتیں ان کی مدد کریں گی۔ ہم پنجاب کے دونوں حصوں کے چھوٹے بڑے افسروں سے یہ امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ ہماری پالیسی پر چلیں گے۔ وہ بدامنی کو دور کرنے کے لئے جو بھی قدم اٹھائیں گے۔ ہم ان کی مدد کریں گے اگر کسی علاقہ میں بدستور بدامنی موجود رہی۔ تو اس کا مطلب یہ سمجھا جائیگا۔ کہ اس علاقہ کا افسر ناکام رہا ہے۔ افسروں کو مکمل طور پر غیر جانبداری سے کام لینا چاہیئے۔ ہم لوگوں کو ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں پہنچانے اور پناہ گزینوں کی مدد کرنے کی بھی ہر ممکن سعی کریں گے۔ عوام کو ہمارے ساتھ پورے طور پر تعاون کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بدامنی کسی فرقہ کے لئے بھی مفید نہیں ہے۔ مغربی اور مشرقی پنجاب کی وزارتوں نے بھی ایک مشترکہ بیان میں یہ وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ قیام امن کی مل کر پوری کوشش کریں گی۔ اس سلسلے میں دونوں حکومتوں کے وزراء وقتاً فوقتاً باہمی ملاقات کرتے رہیں گے۔ نیز یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے دو نمائندے امرتسر اور مشرقی پنجاب کے دو نمائندے لاہور میں بھیجے جائیں۔ جو انتظامات کی نگرانی کریں۔ دونوں حکومتوں نے بدامنی کو دور کرنے کے لئے بعض اہم فیصلے کئے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں پنجاب کا دورہ کرنے کے بعد اپنے اپنے دارالخلافوں کو واپس روانہ ہو گئے ہیں۔

مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں کے لئے امدادی فنڈ

لاہور ۱۹ اگست۔ میاں امیر الدین میئر لاہور کارپوریشن نے مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں کی مدد کے لئے ایک فنڈ کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ اور اپیل کی ہے۔ کہ عوام کو اس فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔ اس فنڈ کی تمام رقوم آسٹریلیشیا بنک شاہ چراغ بلڈنگ مال روڈ لاہور کے پتہ پر بھیجی جانی چاہئیں۔

جنوبی افریقہ سمجھوتے کیلئے تیار نہیں!

جنرل سمٹس کا خط بنام نہرو

کیپ ٹاؤن ۱۹ اگست۔ جنرل سمٹس وزیر اعظم جنوبی افریقہ نے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان کو ایک خط کے ذریعے آگاہ کیا ہے۔ کہ وہ سمجھوتہ کرنے کی خاطر سیکیورٹی کونسل کی قرار داد پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ لنڈن میں جنرل سمٹس کا ایک خط شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے پنڈت نہرو کی طرف سے پیشکردہ سمجھوتے کی شرائط کا جواب دیا ہے۔ آپ نے لکھا ہے۔ میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ کہ ہم نے کوئی معاہدہ توڑا ہے۔ یا ہم نے اتحادی اقوام کے چارٹر کی خلاف ورزی کی ہے۔

پاکستان کو مزید پیغامات خیرسگالی

کراچی ۱۹ اگست۔ عراق۔ ایران۔ زنجبار اور حبشہ کی حکومتوں نے بھی حکومت پاکستان کو خیرسگالی کے پیغام بھیجے ہیں۔ مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے شاہ حبشہ کو پیغام کے جواب میں لکھا ہے۔ آپ کا ملک حبش مسلمانوں کو بہت عزیز ہے۔ کیونکہ آپ کے ملک نے ابتدائی دور میں مسلمانوں کو پناہ دی تھی۔ فلسطین کے مفتی اعظم نے بھی مسٹر جناح کو مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔ اور اس امید کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان آزادی کو مضبوط بنیادوں پر استوار کریگا۔

مجالس خدام الاحمدیہ —— مساعی کی رپورٹ

ہماری تنظیم اس امر کی متقاضی ہے۔ کہ ہمارا ہر کام بروقت ہو۔ مکمل ہو اور مرکز اس سے آگاہ رہے۔ مرکز کا ہر بات سے آگاہ رہنا نہایت ضروری ہے۔ مگر ہماری مجالس اس طرف بہت ہی کم توجہ کرتی ہیں۔ اور رپورٹ بھجوانے میں بہت زیادہ غفلت سے کام لے رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں مجالس کو بار بار بذریعہ خطوط توجہ دلائی گئی ہے۔ مگر کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکل سکا۔ رپورٹ کا بروقت بھجوانا نہایت ضروری ہے۔ اور استقلال کے ساتھ بھجواتے رہنا لازمی امر ہے۔ قائدین مجالس اس طرف توجہ کریں۔ اپنی رپورٹ بروقت بھجواتے رہیں۔ اسی طرح اکثر مجالس کے پتہ جات مرکز میں نامکمل ہیں۔ جن کی وجہ سے خطوط ضائع ہو جاتے ہیں۔ میں اس اعلان کے ذریعہ جملہ مجالس کے عہدیداران کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ ایک پوسٹ کارڈ فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں۔ جس میں ڈاک کا موجودہ پتہ صاف لکھا ہوا ہو۔ تا مرکز کے خطوط ضائع نہ ہوں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی فوری ادائیگی کے متعلق ضروری اعلان

احباب کو معلوم ہے۔ کہ آج کل حالات عجب رنگ اختیار کر رہے ہیں۔ اور متقضی ہیں کہ جلسہ سالانہ کے لئے ضروری اشیاء جلد خرید کر لی جائیں۔ کیونکہ بعض اوقات اشیاء بالکل ملتی ہی نہیں۔ اور اگر بڑی مشکل سے میسر بھی آ جائیں۔ تو بہت قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے وقت کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے نہایت ضروری ہے۔ کہ ابھی سے وہ تمام چیزیں جمع کر لی جائیں۔ جو کہ اس مبارک تقریب کے لئے ضروری ہیں۔ لہذا احباب اور عہدیداران کی خدمت میں پر زور درخواست ہے۔ کہ وہ اس چندہ کی وصولی کے لئے سر توڑ کوشش کر کے سو فی صدی چندہ وصول کر کے جلد از جلد مرکز میں ارسال کریں۔ تاکہ پیسے کے نہ ہونے کا سوال اشیاء کی فراہمی میں حائل نہ ہو۔ اللہ تعالے ایسا کرنے والوں کے اموال میں یقیناً برکت دے گا۔ (ناظر بیت المال)

اطلاع ۱۹ اگست کا پرچہ الفضل بوجہ تعطیل عید الفطر شائع نہیں ہوا۔ (مینیجر)